8954 ـ لباس پر بچوں كى تصاوير پرنٹ كرنا

سوال

ايك سپر ماركيٹ كے مالك نے عملى طور پر لباس وغيره پر بچوں كى تصاوير پرنٹ كر كے لوگوں كو فروخت كرنا شروع كر ديا ہے اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

يہ عمل جائز نہيں، كيونكہ اس ميں ذى روح كى تصاوير قميصوں پر پرنٹ كى گئى ہے اور يہ قميص اور شرٹ بچے زيب تن كرينگے، تو اس طرح تصوير پہننے والے كے سينہ پر ظاہر اور واضح ہو گى، اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان تو يہ ہے:

" اللہ تعالى مصوروں پر لعنت فرمائے "

اور ايك حديث ميں فرمايا:

" ہر مصور آگ ميں ہے "

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى بيوى عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

انہوں نے ايك چٹائى خريدى جس ميں تصاوير تھيں، اور جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے ديكھا تو دروازے پر ہى كھڑے ہو گئے اور اندر داخل نہ ہوئے، عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ ميں نے آپ صلى اللہ عليہ وسلم كے چہرے سے ناگوارى پہچان لى تو ميں نے عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ميں اللہ اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كے سامنے توبہ كرتى ہوں، ميں نے كيا گناه كيا ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے:

" يہ چٹائى كيسى ہے ؟ ميں نے عرض كيا ميں نے يہ اس ليے خريدى ہے كہ آپ اس پر بيٹھيں اور اس كے ساتھ ٹيك

لگائیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان تصویروں والوں کو روز قیامت عذاب دیا جائیگا اور ان سے کہا جائیگا: جو تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس گھر میں فرشتے ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2105).

اور یہ ان سب تصاویر کو شامل ہے جو پرنٹ کردہ ہوں، یا پھر ہاتھ سے بنائی گئی ہوں، یا کسی چیز پر کرید کر بنائی گئی ہوں، یا کیمرہ کے ساتھ بنائی ہوں، کیونکہ ہر تصویر حدیث کے عموم میں شامل ہوتی ہے، اور اس سے مستثنی وہی ہو سکتی ہے جس کی اشد ضرورت و حاجت ہو، مثلا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے لیے جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں.

اور آپ نے جو حالت سوال میں بیان کی ہے وہ اس استثنی میں داخل نہیں ہوتی، اس لیے آپ کوئی اور حلال کام تلاش کریں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی حلال کردہ اشیاء کے ساتھ حرام سے کافی ہو جائے، اور ہمیں اپنے فضل و کرم کے ساتھ اس حلال کے علاوہ باقی سب کچھ سے غنی و بے پرواہ کر دے.

اللہ تعالی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے.

تصویر کے احکام کے متعلق مزید تفصیلات دیکھنے کے لیے آپ سوا ل نمبر (3243) اور (1747) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .